دوستوں کا مجمع ہے۔ ان میں مذہبی گفتگو ہو رہی ہے۔ ایک مرزائی اس کا مد مقابل ایک اہل السنت ہے۔ چند احباب اور بھی تشریف فرما ہیں گفتگو میں سختی اور درشتی نہیں ہے بلکہ سنجیدگی اور متانت ہے زیر بحث یہ مسئلہ ہے کہ آیا مسیح موعود ملک ہند میں ہونگے یا ملک شام میں۔ مرزائی کا اس پر اصرار ہے کہ مسیح موعود ملک ہندوستان میں ہوا ہے چنانچہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مہدی موعود و مسیح موعود ہیں۔ اہل السنت کا یہ عقیدہ ہے کہ مسیح موعود ملک شام میں ہوگا مرزائی نے جو دلائل دعوے کے اثبات میں پیش کئے اور اہل السنت نے جو جوابات دیئے اُن کو ناظرین رسالہ کی دلچسپی کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

**مرزائی** (۱) اس مہدی کے لئے جو مسیح بھی ہے مشرقی جانب مخصوص ہے ان مثل عیسیٰ عند اللہ کمثل آدم۔ عیسے کو آدم سے تشبیہ دی گئی ہے اور آدم کا نزول ہند میں ہوا پس عیسےٰ بھی ہند میں نازل ہوگا۔

(۲) کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۲۰۲ باب غزوۃ الہند میں امام نسائی نے دو گروہوں کا ذکر کیا ہے ایک وہ جو ہند میں جہاد کرے گا وعصابۃ معہ عیسیٰ ابن مریم اور ایک وہ جو ہند میں مسیح موعود کے ساتھ ہوگا۔

(۳) تمام مفسرین کا اس پر اجماع ہے کہ پیشگوئی لیظہرہ علی الدین کلہ کا ظہور امام مہدی مسیح موعود کے ہاتھ پر ہوگا پس اس کے ظہور کے لئے وہ ملک مناسب ہے جس میں ہر مذہب کا نمونہ موجود ہو اور سب کو آزادی بھی ہو۔ اور یہ خصوصیت محض ہند کو ہے اور ایک صاحب نے مہدی۔ پنجاب۔ ہند کے اعداد یکساں بیان کئے ہیں تاکہ مناسبت ظاہر ہو۔

(۴) دجال کے ظہور کا مقام بھی مشرق ہے پس اس فتنہ کا دور کرنے والا بھی مشرق ہی میں چاہیئے۔

(۵) پھر ایک حدیث میں جو جواہر الابرار محررہ ۸۴۰ھ میں ہے اس میں صاف لکھا ہے یخرج المہدی من قریۃ یقال لہ قدعہ یعنی قادیان

اور یہ دمشق کی شرقی میں ہی ہے۔

نوٹ ما :- یہ مضمون قادیاں کے رسالہ تشحیذ الاذہان جلد ۷ نمبر ۷ صفحہ ۲۹۹ و ۳۰۰ اور تشحیذ الاذہان بابت ماہ اگست ۱۹۲۰ کے صفحہ ۴۶ پر ہے۔

# جواب از اہل سنت

مرزائی صاحب کے پیش کردہ پانچ دلائل کی تردید کرنے سے پیشتر میں چند دلائل اپنے عقیدہ کی تائید میں لکھتا ہوں۔ اور میرا یہ عقیدہ ہے کہ مسیح موعود عیسےٰ بن مریم ملک شام میں ہونگے۔ ان مندرجہ ذیل احادیث نبویہ کو غور سے سنئے

## دلیل نمبر ا

(الف) سنن ترمذی شریف صفحہ ۳۲۷ اور کتاب جائزۃ الشعوذی شرح سنن ترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۱۱ پر لکھا ہے کہ

حضرت مجمع بن جاریہ انصاری صحابی روایت کرتے ہیں کہ میں نے سنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ فرماتے تھے کہ ابن مریم دجال کو باب لُدّ پر قتل کریگا

(ب) صحیح مسلم شریف کی جلد ۲ کے صفحہ ۴۰۱ اور سنن ابن ماجہ کے صفحہ ۳۰۷ پر حضرت نواس بن سمعان سے ایک حدیث نبوی آئی ہے جس کا ایک حصہ یوں ہے۔

مسیحؑ دجال کو تلاش کریں گے۔ اس کو پاویں گے باب لُدّ پر پس اس کو قتل کر ڈالیں گے۔

نوٹ نمبر ا۔ نووی شرح صحیح مسلم جلد ۲ صہ ۴۰۱۔ جائزۃ الشعوذی جلد ۲ صہ ۱۱۱ رفع الحاجۃ عن سنن ابن ماجہ جلد ۳ صفحہ ۳۲۸۔ مرقاۃ المفاتیح جلد ۵ صہ ۱۸۰ ، ۱۹۸ اشعۃ اللمعات جلد ۴ صفحہ ۳۵۱۔ مظاہر حق جلد ۴ صفحہ ۳۵۷۔ مجمع البحار جلد ۳ صفحہ ۲۵۱۔ قاموس جلد ۱ صفحہ ۳۴۸۔ تاج العروس جلد ۲ صفحہ ۴۹۳۔ منتہی الارب جلد ۴ صفحہ ۱۱۸۳۔ لسان العرب جلد ۴ صفحہ ۳۹۶ پر لکھا ہے کہ لُدّ علاقہ فلسطین میں ایک گاؤں ہے۔

**نوٹ نمبر۲**- مرزا صاحب کی کتاب ازالہ اوہام صفحہ ۲۲۰ پر ہے- حضرت ابن مریم دجال کی تلاش میں لگیں گے، اور لُدّ کے دروازہ پر جو بیت المقدس کے دیہات میں سے ایک گاؤں ہے اس کو جا پکڑیں گے اور قتل کر ڈالیں گے-

**دلیل نمبر۲**- مشکوٰۃ شریف مترجم جلد ۴ صفحہ ۱۱۳- باب العلامات بین یدی الساعۃ و ذکر الدجال- فصل اول- مرقاۃ المفاتیح جلد ۵ صفحہ ۲۰۴- اشعۃ اللمعات جلد ۴ صفحہ ۳۵۷ اور مظاہر حق جلد ۴ صفحہ ۳۶۲ پر ہے-

حضرت ابوہریرہؓ سے منقول ہے کہ روایت کی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا کہ مسیح الدجال جانب مشرق سے نکلیگا اور قصد اُس کا مدینہ مطہرہ میں آنیکا ہوگا- یہاں تک کہ کوہ اُحد کے پیچھے ٹھہرے گا- پھر فرشتے اس کا منہ (ملک) شام کی طرف پھیر دیں گے- اور وہاں ہی وہ ہلاک ہوگا-

**دلیل نمبر۳**- کتاب کنز العمال کی جلد ۷ صفحہ ۲۶۷ پر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک لمبی روایت آئی ہے جس کا ایک حصہ یہ ہے-

یقتلہ اللہ تعالیٰ بالشام علیٰ عقبۃ یقال لھا عقبۃ افیق لثلاث ساعات یمضین من النھار علی یدی عیسٰی ابن مریم-

(ترجمہ) اللہ تعالیٰ دجال کو ملک شام میں ایک ٹیلے پر جس کو افیق کہتے ہیں دن کے تین ساعت میں عیسےٰ ابن مریم کے ہاتھ سے قتل کرائیگا- (عسل مصفےٰ حصہ دوم صفحہ ۲۷۶)

**دلیل نمبر۴**- کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۲۶۷- اور کتاب حجج الکرامہ کے صفحہ ۳۴۲ پر لکھا ہے-

عن ابی ھریرۃؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و ذکر الھند یغزو الھند بکم جیش یفتح اللہ علیھم حتی یاتوا بملوکھم مغللین بالسلاسل یغفر اللہ ذنوبھم فینصرفون حین ینصرفون فیجدون ابن مریم بالشام (نعیم بن حماد)

**دلیل نمبر ۵.** مسند احمد (مطبوعہ مصر) کی جلد چھٹی کے صفحہ ۷۵ پر ہے۔
حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی ثنا سلیمان بن داؤد قال ثنا حرب بن شداد عن یحییٰ بن ابی کثیر قال حدثنی الحضرمی بن لاحق ان ذکوان ابا صالح اخبرہ ان عائشۃ رضی اللہ عنہا اخبرتہ قالت دخل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وانا ابکی فقال لی ما یبکیک قلت یا رسول اللہ ذکرت الدجال فبکیت فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یخرج الدجال وانا حی کفیتکموہ وان یخرج الدجال بعدی فان ربکم عزوجل لیس باعور انہ یخرج فی یہودیۃ اصبہان حتی یاتی المدینۃ فینزل ناحیتہا ولہا یومئذ سبعۃ ابواب علی کل نقب منہا ملکان فیخرج الیہ شرار اہلہا حتی الشام مدینۃ بفلسطین بباب لد وقال ابو داؤد مرۃ حتی یاتی بفلسطین باب لد فینزل عیسے علیہ السلام فیقتلہ ثم یمکث عیسے علیہ السلام فی الارض اربعین سنۃ اماما عدلا وحکما مقسطا۔

مختصر ترجمہ۔ دجال مدینے سے شام میں چلا جائیگا وہاں حضرت عیسیٰ اتریںگے تو اُس کو قتل کر ڈالیں گے۔ الخ

**دلیل نمبر ۶.** سنن ابن ماجہ کے صفحہ ۳۰۷ و ۳۰۸ اور رفع العجاجہ عن سنن ابن ماجہ کی جلد سوم کے صفحہ ۲۳۸ پر حضرت ابو امامۃ الباہلی رضی اللہ عنہ سے ایک لمبی روایت مرفوعاً آئی ہے جس کا ایک حصہ یوں ہے۔

عرب میں سے اکثر لوگ بیت المقدس میں ہوں گے ان کا امام ایک نیک شخص ہو گا ایک روز ان کا امام آگے بڑھ کر صبح کی نماز پڑھانا چاہے گا اتنے میں حضرت عیسیٰ صبح کے وقت اتریں گے تو یہ امام ان کو دیکھ کر اُلٹے پاؤں پیچھے ہٹے گا تاکہ حضرت عیسیٰ آگے ہو کر نماز پڑھاویں لیکن حضرت

عیسےٰ اپنا ہاتھ اس کے دونوں مونڈہوں کے درمیان رکھدینگے۔ پھر اس سے فرمائیں گے تو ہی آگے بڑھ اور نماز پڑھا۔ اس لئے کہ یہ نماز تیرے ہی لئے قائم ہوئی تھی۔ چنانچہ وہ امام لوگوں کو نماز پڑھادے گا جب نماز سے فارغ ہوگا تو حضرت عیسےٰ علیہ السلام فرمادینگے دروازہ کھولدو۔ دروازہ کھول دیا جاویگا وہاں پر دجال ہوگا ستر ہزار یہودیوں کے ساتھ جن میں سے ہر ایک کے پاس تلوار ہوگی۔ جب دجال حضرت عیسےٰ کو دیکھیگا تو ایسا گھل جاویگا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔ اور دجال بھاگے گا۔ اور حضرت عیسیٰ فرمادینگے میرا ایک وار تجھ کو کھانا ہے تو اس سے بچ نہ سکیگا۔ آخر باب لد کے پاس اس کو پادیں گے اور اس کو قتل کریں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ یہودیوں کو شکست دیگا۔ الحدیث

**نوٹ**:۔ اس حدیث نبوی نے تو مرزا صاحب قادیانی کی مسیحیت اور باطلہ تاویلات پر پانی پھیر دیا ہے۔

**دلیل نمبر ۷**۔ حضرت قتادہؒ تابعی نے بھی فرمایا ہے کہ ملک شام ارض محشر ہے اس جگہ لوگ جمع ہونگے اور اس جگہ عیسےٰ نازل ہوگا اور اس جگہ اللہ گمراہ جھوٹے دجال کو ہلاک کریگا (ابن جریر جلد ۷، صفحہ ۱۳۱)۔

**عرض حبیب** (۱) حضرت عیسےٰ ابن مریم علیہ السلام کا رفع ملک شام ہی سے ہوا تھا۔ ملک شام ہی میں آپ کا نزول ہوگا۔

(۲) پہلی دفعہ یہودنا مسعود نے آپ کو قتل کرنا چاہا دوبارہ تشریف لاکر یہود کو اور دجال کو قتل کرینگے۔

(۳) پہلی دفعہ حضرت مسیح نے تلوار نہیں اُٹھائی۔ اب آنکر تلوار اٹھائینگے دجال کے قتل کے بعد جنگ بندھ جائے گی (سنن ابن ماجہ صفحہ ۳۰۸)

(۴) پہلی دفعہ مسیح نے شادی نہیں کی۔ اب آنکر شادی کریں گے۔

(۵) پہلی دفعہ مسیح کی اولاد نہ تھی اب اولاد ہوگی۔

(۶) پہلی بار حکومت و سلطنت نہ کی تھی۔ اب حکومت کرینگے۔ (طبقات ابن سعد جلد ۱ ص ۲۶)

(۷) پہلی بار انجیل پر عمل کیا تھا۔ جب دوسری بار تشریف لائینگے تو آنحضرت علیہ السلام کے دین پر ہونگے۔

(۸) دین اسلام پھیلائینگے۔

(۹) پولوس کے پھیلائے ہوئے دین (موجودہ مسیحیت) کو مٹا دینگے۔

(۱۰) بیت اللہ شریف کا حج کرینگے۔ (صحیح مسلم و مسند احمد)

(۱۱) حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک پر حاضر ہو کر سلام کرینگے۔ (رسالہ انتباہ الاذکیا ص ۴/۵ - حجج الکرامہ ص ۴۲۹)

(۱۲) آنحضرت علیہ السلام کے مقبرہ شریف میں دفن کئے جائینگے اور اُن کی قبر چوتھی ہوگی۔ (حجج الکرامہ ص ۴۲۹/۴۴۳)

## مرزائی کے دلائل کا جواب

(الف) سورہ آل عمران کی آیت مقدسہ "ان مثل عیسیٰ عند اللہ کمثل ادم خلقه من تراب ثم قال له کن فیکون" میں حضرت مسیح ناصری کی مثال حضرت آدم پیش کی گئی ہے۔ یعنی آپ بن باپ پیدا ہوئے اور حضرت آدم بن باپ و بن ماں۔

اس آیت میں کسی "مثیل مسیح" کا کوئی ذکر نہیں ہے۔

(ب) سُنن نسائی کتاب الجہاد باب غزوہ ہند ص ۲۹۶ اور کنز العمال جلد ۷ ص ۲۰۲ کے حوالہ سے جو روایت پیش کی گئی ہے اس میں لفظاً یا اشارتاً اس بات کا کوئی ذکر نہیں ہے کہ مسیح موعود ہند میں ہوگا۔ البتہ کنز العمال جلد ۷ ص ۲۶۷ اور حجج الکرامہ کے ص ۳۴۳ کے حوالہ سے جو روایت میں نے بطور دلیل چہارم لکھی ہے اس کے الفاظ "فیجدون ابن مریم بالشام" صاف ظاہر کرتے ہیں کہ ابن مریم ملک شام میں ہونگے۔

(ج) شہر لنڈن میں بھی ہر فرقے، ہر ملک، ہر قوم کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ اور وہاں مذہبی آزادی بھی ہے۔

(د) مشکوٰۃ شریف مترجم جلد ۴ ص ۱۱۸ پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ایک مرفوع روایت آئی ہے کہ دجال مشرق کی جانب سے ملک خراسان سے خروج کریگا۔ مگر نصاریٰ یوروپ (پادری اور فلاسفر) تو مغرب سے آئے ہیں اور یوروپ ایشیا کے مغرب میں ہے۔

(ھ) کتاب "جواہر الاسرار" حدیث کی مستند کتاب نہیں ہے۔ البتہ محدث ابن عدی نے "کامل" میں یہ روایت لکھی ہے۔

"یخرج المھدی من قریۃ بالیمن یقال لھا کرعۃ"

مگر اس روایت میں ایک راوی عبد الوہاب بن ضحاک ہے جس کو ابو حاتم نے جھوٹا کہا۔ نسائی وغیرہ نے متروک کہا۔ دارقطنی نے منکر الحدیث کہا۔ (میزان الاعتدال جلد ۲ ص ۱۶۰/۱۶۱)

کتاب فصل الخطاب قلمی۔ غایت المقصود جلد ۱ ص ۱۶۴/۱۶۵۔ حجج الکرامہ ص ۳۵۸ پر بحوالہ دلائل النبوت لفظ "کرعہ" لکھا ہے۔ لفظ قدہ۔ کدہ۔ کدیہ۔ کدعہ صحیح نہیں ہے۔ بلکہ لفظ "کرعہ" ہے۔ (نیز دیکھو احوال الآخرت حافظ محمد صاحب ص ۲۳) والسلام خیر ختام۔

(حبیب اللہ)

## معذرت

اصلی کاتب کی علالت کی وجہ سے مرقع کے اس پرچہ میں کتابت کی اغلاط ضرور ہونگی۔ ناظرین خود اصلاح فرمالیں۔ (منیجر)